سوال

حائضہ کا دعائیں پڑھنا (1033)

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عرفات کے دن حائضہ عورت کے لیے دعاؤں کی کتاب میں سے دعائیں پڑھنا جائز ہے جبکہ ان میں کہیں کہیں قرآنی آیات بھی ہوتی ہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

حائضہ اور نفاس والی کو مناسک حج کے دوران میں دعاؤں کی کتاب میں سے دعائیں پڑھنا جائز ہے۔ اسی طرح اس کے لیے صحیح قول کے مطابق قرآن کریم کی تلاوت بھی جائز ہے۔ کیونکہ کوئی ایسی صحیح صریح نص موجود نہیں ہے جو حائضہ اور نفاس والی کو تلاوت قرآن سے منع کرتی ہو۔ اور جو منع آئی ہے وہ صہ

یک روایت میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ مروی ہے کہ:

لَا تَقْرَأُ الْحَائِضُ وَلَا الْجُنُبُ مِنَ الْقُرْآنِ

رت اور جنابت والا مرد/عورت قرآن کریم میں سے کچھ نہ پڑھیں۔" (سنن الترمذی، ابواب الطھارۃ، باب الجنب والحائض انھما لایقران القرآن، السنن الکبری للبیھقی: 1/309، حدیث: 1375) 131

مگر یہ روایت ضعیف ہے۔ اس کا راوی اسمعیل بن عیاش اسے حجازیوں سے روایت کرتا ہے اور ابن عیاش حجازیوں سے روایت کرنے میں ضعیف ہے۔ تاہم حائضہ قرآن کو پکڑے بغیر زبانی قراءت کرے تو جائز ہے۔

الے کو خواہ مرد ہو یا عورت، قرآن کی قراءت کسی بھی طرح جائز نہیں ہے، نہ زبانی نہ قرآن پکڑ کر، حتیٰ کہ غسل کر لے۔ اور ان دونوں میں فرق یہ ہے کہ جنابت کا وقت بہت تھوڑا اور مختصر ہوتا ہے اور آدمی بروقت غسل کر سکتا ہے اور معاملہ اس کی اپنی مرضی پر ہوتا ہے کہ جب چاہے غسل کر لے۔ اگر پانی نہ

لی کا معاملہ ان کے اپنے ہاتھ میں نہیں ہے۔ یہ اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ اور یہ (حیض اور نفاس) کئی دنوں تک جاری رہتے ہیں، اس لیے ان کے لیے قراءت قرآن مباح کی گئی ہے تاکہ وہ بھول نہ جائیں اور انہیں قراءۃ قرآن اور اس سے احکام شریعت کے استفادہ سے محرومی نہ ہو۔ جب یہ حکم اور معاملہ قرآن

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 726

محدث فتویٰ